یہوآہ کے گواہوں
کی
تنظیم سے لاحق چار خطرات

ترجمہ: ندیم مسیحی

یہوآہ کے گواہوں کی تنظیم سے لاحق چار خطرات

یہوآہ کے گواہوں کی تنظیم پوری دُنیا میں واحد سچا مسیحی فرقہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ باقی تمام کلیسیائیں چاہے کیتھولک ہوں یا پروٹسٹنٹ، غلط تعلیم دیتی ہیں اور یہ کہ جو کوئی یہوآہ کے گواہوں کی تنظیم کا رُکن نہیں ہے خُدا اُسے ہلاک کرے گا۔ بہرحال حقائق ظاہر کرتے ہیں کہ یہ گروہ ایک دھوکہ باز فرقہ ہے۔ یہاں ہم چار وجوہات پیش کرتے ہیں جن کی بناء پر اس گروہ سے کنارہ کشی کرنی چاہیے۔

1: یہوآہ کے گواہ بائبل کی مرکزی تعلیمات کا انکار کرتے ہیں۔

یہوآہ کے گواہ مسیح یسوعؔ کے خُدا ہونے کا انکار کرتے ہیں۔ اِس کی بجائے وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ یسوعؔ مسیح ایک تخلیق کیا ہوا فرشتہ ہے۔ جبکہ بائبل واضع طور پر سکھاتی ہے کہ خُدا کا بیٹا مسیح خود خُدا ہے۔ مثال کے طور پر عبرانیوں 8:1 بیان کرتی ہے۔ ''مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابدالآباد رہے گا۔۔۔۔'' بہت ساری اور آیات بھی اِس بات کی تعلیم دیتی ہیں۔ یوحنّا 1:1 ،14؛ 20:26-28؛ اعمال 28:20؛ رومیوں 5:9؛ عبرانیوں 1:3، 8-9؛ 2 پطرسؔ 1:1۔

یہوآہ کے گواہ مسیح کے جسمانی طور پر جی اُٹھنے کا انکار کرتے ہیں۔ اِس کی بجائے وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اُسکا بدن گیسوں میں تحلیل ہوگیا۔ اِس تنظیم کے بانی Charles Taze Russel نے کہا ہے کہ ''وہ شخص جو مسیح تھا وہ مر چکا ہے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مُردہ ہے۔'' (Studies in the Scriptures, Vol. 5,1899, p.454) جبکہ بائبل بڑے واضع طور پر یہ سکھاتی ہے کہ یسوعؔ جسمانی طور پر مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ مثال کے طور پر لوقا 39:24 —— ''میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔'' یوحنا 19:2-21؛ یوحنا 20:26-28 اور 1 کرنتھیوں 6:15، 14 بھی دیکھئے۔

یہوآہ کے گواہ رُوح القُدس کے خُدا ہونے کا انکار کرتے ہیں۔ اِسکی بجائے وہ یہ سکھاتے ہیں کہ رُوح القُدس بجلی کی طرح ایک لاشخصی قوت ہے۔ جبکہ بائبل مقدس واضع طور پر اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ رُوح القُدس خُدا ہے۔

اعمال 5:3، 4 —— ''مگر پطرس نے کہا اَے حننیاؔہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوح القُدس سے جھوٹ بولے ۔۔۔ تُو آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔'' یوحنّا 14:16-17؛ 16:13-15؛ رومیوں 8:26-27؛ 2 کرنتھیوں 3:6، 17-18؛ افسیوں 4:30۔

یہوؔاہ کے گواہ اِس بات کا انکار کرتے ہیں کہ نجات خُدا کی بخشش ہے جسے ہم اپنے اوصاف یا اپنی قوت سے حاصل نہیں کر سکتے۔ اِس کی بجائے وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ خُدا کی عدالت سے بچنے کے لئے ہر شخص کو یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم کے کام میں حصّہ لینا چاہیے۔ جبکہ بائبل واضع طور پر یہ سکھاتی ہے کہ نجات اعمال کی بناء پر حاصل نہیں کی جا سکتی بلکہ صرف خُدا کی بخشش کے طور پر ملتی ہے۔ افسیوں 2:8-9 —— ''کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے —— اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔'' رومیوں 4:1-4؛ گلتیوں 2:16 بھی دیکھئے۔

یہوؔاہ کے گواہ بدکار کی ابدی سزا کا انکار کرتے ہیں۔ اِس کی بجائے وہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ گناہگار لوگ رُوح سمیت نیست و نابود ہو جائیں گے اور اُن کا وجود مٹ جائے گا۔ جبکہ بائبل بدکار کی ہمیشہ کی سزا کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔ متی 25:41، 46 —— ''پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اَے ملعونوں میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیسؔ اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔'' متّی 18:8؛ 2 تھسلنیکیوں 1:8-9؛ مکاشفہ 14:10، 11؛ 20:10، 15 بھی دیکھئے۔

یہوؔاہ کے گواہ اِس بات سے انکار کرتے ہیں کہ انسان کے اندر ایک ایسی رُوح ہے جو اُسکی موت بعد بھی اپنا وجود رکھتی ہے۔ بلکہ وہ اِس بات کی تعلیم دیتے ہیں کہ جانوروں کی طرح مرنے پر انسان کا وجود اور رُوح مٹ جاتے ہیں۔ جبکہ بائبل واضع طور پر سکھاتی ہے کہ موت کے بعد انسانی رُوح اپنا شعوری وجود برقرار رکھتی ہے 2 کرنتھیوں 5:8 —— ''غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔'' لوقاؔ 16:19-31؛ فلپیوں 1:23-24 ؛ مکاشفہ 6:9-11 بھی دیکھئے۔

یہوؔاہ کے گواہ سکھاتے ہیں کہ خُداوند کے حضور میں ابدی زندگی صرف محدود پیمانے پر چُنے ہوئے لوگوں کے لئے ہی ہے۔ وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہوؔاہ کے گواہوں میں سے 144,000 لوگوں کا ایک خاص گروہ ہی نئے سرے سے پیدا ہو سکتا اور ابدی طور پر آسمان پر خُدا کے ساتھ رہ سکتا ہے۔ یہوؔاہ کے باقی سب گواہ زمین پر ہی رہیں گے۔ جبکہ بائبل مقدس واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ وہ تمام جو مسیح پر ایمان لاتے ہیں خُدا باپ کی حضوری میں ابدی زندگی پائیں گے۔ بائبل مقدس اِس گروہ کی طرف ایک بے شمار بڑی بھیڑ کے طور پر اشارہ کرتی ہے —— ''اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمت اور اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا ۔۔۔ تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے ۔۔۔ یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور مقدِس میں رات دن اُسکی عبادت کرتے ہیں۔'' مکاشفہ 9:7، 15؛ یوحنّا 15:3؛ 24:5؛ 26:12؛ افسیوں 19:2؛ فلپیوں 20:3؛ کلسیوں 1:3؛ عبرانیوں 1:3؛ 22:12 ؛ 2 پطرس 10:1، 11۔

یہوؔاہ کے گواہ تثلیث کا انکار کرتے ہیں۔ اور یہ تعلیم دیتے ہیں کہ عقیدہءتثلث شیطان کی ایجاد ہے۔ وہ کلامِ مقدُس کے اُن تمام حصّوں کو رد کرتے ہیں جو مسیح کے اور رُوح القدس کے خُدا ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جبکہ بائبل بڑے واضح طور پر سکھاتی ہے کہ بیٹا اور رُوح القدُس بھی باپ کی طرح خُدا ہیں۔ (یوحنّا 1:1؛ 28:20؛ 1 یوحنّا 20:5؛ اعمال 4:3؛5)۔ اور بائبل بڑے پُر زور اور واضح طریقے سے یہ بھی سکھاتی ہے کہ خُدا صرف ایک ہی ہے۔ (یسعیاہ 10:43؛ یسعیاؔہ 6:44،8 وغیرہ) بائبل سکھاتی ہے کہ تینوں ایک ہیں —— ایک تثلیث ۔ (متّی 19:28؛ 1 کرنتھیوں 4:12-6؛ 2 کرنتھیوں 14:13؛ 1 پطرس 2:1)۔

کیا ایک ایسی تنظیم کی پیروی کرنا خطرناک بات نہیں جو بائبل کی مرکزی تعلیمات کا انکار کرتی ہے؟؟

2: یہواہ کے گواہوں نے بائبل مُقدس میں تحریف کی ہے۔

یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم نے بائبل مقدُس کا ایک جعلی ترجمہ تیار کیا ہے۔ یہ ترجمہ ''نیو ورلڈ ٹرانسلیشن New World Translation'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اِس ترجمے میں بائبل مقدُس کی بہت ساری آیات میں بالارادہ تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ تبدیلیاں اِس حقیقت کو چھپانے کی کوشش کرتی ہیں کہ یہوؔاہ کے گواہوں کی تعلیم بائبل کے

مطابق نہیں بلکہ جھوٹی اور بائبل کی سچائی سے ہٹ کر ہے۔

بائبل مقدس اور پُرفریب نیوورلڈ ٹرانسلیشن کا موازنہ

بائبل مُقدس

یوحنا 1:1 —— ''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔''

یہ ایک واضح بیان ہے کہ یسوعؔ (کلام) خُدا ہے۔

کلسیوں 16:1 —— ''کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔۔۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔''

یہ آیت سکھاتی ہے کہ یسوعؔ بذاتِ خود ایک مخلوق نہیں بلکہ سب چیزوں کا خالق ہے۔

عبرانیوں 8:1 —— ''مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابدالآباد رہے گا۔''

غور فرمائیں کہ خُدا باپ، یسوعؔ اپنے بیٹے کو خُدا کہتا ہے

پُرفریب نیوورلڈ ٹرانسلیشن

یوحنا 1:1 —— ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام (ایک) خُدا تھا۔''

یہ تبدیلی یہوؔاہ کے گواہوں کے مسیح کے خُدا ہونے سے انکار کی پشت پناہی کے لئے کی گئی۔

کلسیوں 16:1 —— ''کیونکہ اُسی کی وجہ سے سب (دیگر) چیزیں پیدا کی گئیں۔۔۔ سب (دیگر) چیزیں اُسی کے وسیلہ اور اُسی کے واسطے پیدا کی گئی ہیں۔''

لفظ ''دیگر'' غلط طور پر یہوؔاہ کے گواہوں کی اِس جھوٹی تعلیم کی پشت پناہی کے لئے شامل کیا گیا ہے کہ یسوعؔ بذاتِ خود ایک تخلیق کیا گیا فرشتہ تھا۔

عبرانیوں 8:1 —— ''مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ خُدا ابدالآباد تیرا تخت ہے۔''

یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم نے الفاظ کی ترتیب جان بوجھ کر اِس لئے تبدیل کی ہے کہ وہ اِس حقیقت کو چھپا سکیں کہ یسوعؔ (خُدا کے بیٹے) کو خُدا کہا گیا ہے۔

کیا ایک ایسی تنظیم کی پیروی کرنا خطرناک بات نہیں جو کلامِ مُقدّس میں تحریف کرتی ہے۔

3: یہوؔاہ کے گواہوں کی ناکام پیشن گوئیوں (نبوّتوں) کی سرگزشت رقم ہے۔

یہوؔاہ کے گواہوں کے رہنما یہوؔاہ خُدا کی طرف سے نبوّتی اختیار کے ساتھ بولنے کا دعوٰی کرتے ہیں، لیکن اُنکی بہت ساری نبوّتیں اور پیشن گوئیاں سچ ثابت ہونے میں ناکام ہوئیں ہیں۔ مثال کے طور پر اُنہوں نے پیشن گوئی کی کہ ہرمجدوّن کی جنگ اور دُنیا کا آخر 1975 میں ہوگا۔ اِس بات کی ناکامی کو چھپانے کے لئے آج زیادہ تر یہوؔاہ کے گواہ اِس بات کا انکار کرتے ہیں کہ اُنہوں نے کبھی ایسی کوئی پیشن گوئی کی تھی۔ حالانکہ اُنکے اپنے ہی تبلیغی رسائل سے یہ بات باآسانی ثابت ہو گئی ہے۔[1]

یہوؔاہ کے گواہوں نے یہ بھی پیشن گوئی کی کہ دُنیا کا خاتمہ 1914؛ 1915؛ 1918؛ 1925 اور پھر 1942 میں ہوگا۔ پھر اُنہوں نے یہ پیشن گوئی بھی کی کہ ابرہاؔم، اضحاقؔ اور یعقوبؔ 1925 میں مُردوں میں سے زندہ ہو کر دُنیا میں لَوٹ آئیں گے۔ اور ہر دفعہ ہی اُن کی پیشن گوئیاں غلط ثابت ہوئیں۔[2] بائبل بیان کرتی ہے کہ پیشن گوئی کے مطابق واقع نہ ہونے والی بات جھوٹی نبوّت کا نشان ہے (استثنا 18: 21-22)۔

کیا ایک ایسی تنظیم کی پیروی کرنا خطرناک بات نہیں جو ناکام اور جھوٹی نبوّتوں اور پیشن گوئیوں کی لمبی تاریخ رکھتی ہو؟

4: یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتی ہے۔

اپنی بہت ساری ناکام اور غلط ثابت ہونے والی نبوّتوں کے باوجود، یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم یہ تعلیم دیتی ہے کہ صرف وہی ایک سچا مذہب ہے، اور صرف اُنکے اراکین ہی سچے مسیحی ہیں۔ وہ یہ دعوٰی کرتے ہیں کہ اُنکے علاوہ یا اُنکے بغیر کوئی بھی رُوحانی سچائی کو نہیں پا سکتا۔ وہ یہ تعلیم بھی دیتے ہیں کہ نجات صرف اُنکی تنظیم کا رُکن بننے کی صورت میں ہی مل سکتی ہے، اور یہوؔاہ کے گواہوں کے علاوہ ہر کوئی ہرمجدوّن کی جنگ میں نیست و نابود ہو جائے گا۔

یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم اِس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اِس کے سارے اراکین بے چون و چرا تنظیم اِس کے سارے احکام بجالائیں اور تنظیم کی طرف سے دی گئی بائبل کی تمام تفسیروں کو قبول کریں۔ مثال کے طور پر یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم انتقالِ

خون سے منع کرتی ہے۔ اُنکے اراکین سے اِس قانون کو توڑنے کی بجائے انتقالِ خون کے بغیر مرنے یا اپنے بچّوں کو مرنے دینے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔ حالانکہ کلامِ مُقدّس کسی بھی جگہ پر یہ نہیں کہتا کہ انتقالِ خون غلط ہے۔ یہوؔاہ کے گواہوں کے اِس اصول کے توڑنے والے کسی بھی رُکن کو یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ جلد واقع ہونے والے مجدّون ____ آخری عدالت کے موقع پر تباہ ہو جائے گا۔ اِس طریقے سے تنظیم کے رہنما اراکین کو تنظیم کے ماتحت اور فرمانبردار رکھنے کے لئے خوف اور دھمکیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم کے رہنماؤں نے اپنے پیروکار لوگوں کے دلوں میں خوف بٹھانے کے لئے دُنیا کے آخر کے متعلق اپنی خودساختہ اور جھوٹی پیشن گوئیوں کا بھی اِستعمال کیا ہے۔

کیا ایک ایسی تنظیم کی پیروی کرنا خطرناک بات نہیں جو اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتی ہے؟

یہ چار نکات یہوؔاہ کے گواہوں کی تنظیم کے ساتھ جڑے ہوئے رُوحانی خطرات کی تصویر کشی کرتے ہیں۔ غالباً آپ سوچ رہے ہونگے کہ پھر ''بائبل کی خوشخبری کیا ہے؟'' ذیل میں دیئے گئے چار نکات بائبل میں پائی جانے والی یسوعؔ کی سچی انجیل (خوشخبری) کو پیش کرتے ہیں۔

ہم کیونکر خُدا کا اطمینان پا سکتے ہیں؟

بائبل کا پیغام چار سادہ نکات میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

1: اپنے گناہوں کی بدولت ہم سچے اور زندہ خُدا سے جُدا ہو چکے ہیں۔

''اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔'' رومیوں 3:23 ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوعؔ میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' رومیوں 6:23

2: ہم خود اپنے آپ کو نہیں بچا سکتے۔

''کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُسکے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا۔ اِسلئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔'' رومیوں 3:20 ''تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے۔۔۔وسیلہ سے۔'' ططس 3:5

3: یسوعؔ مسیح خُدا کی طرف سے ہمارے گناہوں کا علاج (کفارہ) ہے۔

’’کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔‘‘ یوحنّا 16:3 ’’اسلئے کہ مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے لئے گناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔‘‘ 1 پطرس 18:3 الف

4: اپنے گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی پانے کے لئے ہمیں ایمان کے وسیلہ سے یسوعؔ مسیح کو ذاتی طور پر قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

’’لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔‘‘ یوحنّا 12:1 ’’اگر تُو اپنی زبان سے یسوعؔ کے خداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔‘‘ رومیوں 9:10

اگر خُدا کے کلام کی اِن سچائیوں نے آپ کے دل کو چھوا ہے تو آپ ابھی اُس سے اپنے گناہوں کو معاف کرنے اور یسوعؔ میں نئی زندگی بخشنے کی درخواست کرنے کے ذریعے سے جواب دے سکتے ہیں۔ یہ سادہ سی دُعا نجات کے لئے خُداوند یسوعؔ میں ایمان کا اظہار کرنے میں آپکی رہنمائی کرسکتی ہے۔

دُعا

قادرِ مطلق اور رحیم خُدا! مَیں اعتراف کرتا/ کرتی ہوں کہ مَیں نے اپنے اعمال، خیالات اور کلام کے ذریعے سے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مَیں تیرے جلال سے محروم ہوں اور اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا/ سکتی۔ مَیں التجا کرتا/ کرتی ہوں کہ میرے تمام گناہ معاف فرما، اور میرا ایمان مسیح یسوعؔ میں پیدا کر جس نے میری جگہ پر اپنی جان دی اور جو تیری قدرت سے مُردوں میں سے زندہ ہوگیا۔ آمین!

اقتسابات و کتابیات

1: مینارِ نگہبانی، 15 اگست 1968، صفحہ 499، Kingdom Ministry 1974, p. 3

2 The Time Is At Hand, 1906 edition, pp. 99, 101;
The Time Is At Hand, 1915 edition, pp. 99,101;
Pastor Russell' Sermons, 1917 edition, p. 676;
The Finished Mystery 1918, pp. 404,485;
The Watchtower, September 1,1922, p. 262;
The Watchtower September 15, 1941,p.288
Millions Now Living Will Never Die, 1920, pp. 88-90

All Rights Reserved

Institute of Religious Research